سوال

(282)چار رکعت نماز اکٹھی پڑھی جاسکتی ہیں یا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چار رکعت نماز اکٹھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ یا دو، دو کرکے ادا کریں؟ نیز نوافل میں زیادہ ثواب کس صورت کے پڑھنے سے ملتا ہے؟

2 کیا کھڑے ہوکر اور بیٹھ کر نماز ادا کرنے کا ثواب برابر ملتا ہے؟

3 وتر پڑھنے کا درست اور مکمل طریقہ واضح فرمادیں؟ دعائے قنوت کے وقت دعا کی طرح ہاتھ اٹھائے جائیں یا باندھے جائیں۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں تحریر فرمائیں؟ (جاوید احمد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفل نماز چار چار رکعت اور دو دو رکعت دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔ خواہ نفل نماز رات کی ہو، خواہ دن کی کیونکہ دونوں طرح رات اور دن میں پڑھنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، البتہ دو دو رکعت پڑھنا افضل ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((صَلاَةُ اللَّيلِ وَالنَّهارِ مَثْنَى مَثْنَى))4

2 نفل نماز بلا عذر بیٹھ کر پڑھنے کا ثواب کھڑے ہوکر پڑھنے کی بنسبت نصف ہے۔ 5 البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر پڑھنے میں بھی اجر وثواب پورا ملتا تھا، جیساکہ صحیح مسلم میں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث میں بصراحت بیان ہوا ہے۔

[''عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا مجھ سے کسی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بیٹھے ہوئے نماز پڑھنا آدھی نماز کے برابر ہے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلمکے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلمکو پایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے نماز پڑھ رہے ہیں اور میں نے آپ کے سر پر ہاتھ رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ہے اے عبداللہ1 میں نے کہا کہ مجھے پہنچا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں بیٹھ کر نماز پڑھنا، آدھی نماز کے برابر ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں سچ ہے، مگر میں تم لوگوں کے برابر نہیں ہوں۔'']

3 تین وتر پڑھنے کے دو طریقے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں:

ا۔ تین وتر ایک سلام سے پڑھے جائیں۔ دوسری رکعت پہ تشہد نہ بیٹھا جائے۔ مستدرک حاکم میں ہے: ((يُوتِرُ بِثَلاَثٍ لاَيَقْعُدُ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ))رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر

پڑھتے صرف ان کے آخر ہی میں بیٹھتے۔

۲۔ تین وتر دو سلام کے ساتھ پڑھے جائیں۔ دو رکعت پر التحیات، درود اور دعائیں پڑھ کر سلام پھیر دیا جائے اور ایک رکعت الگ سے ایک سلام کے ساتھ پڑھی جائے۔ صحیح مسلم میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت گیارہ رکعات پڑھتے، ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے تو واضح ہے، آخر میں ایک رکعت رہ جائے گی جو الگ سلام سے پڑھی جائے گی۔ 2 عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک رات میں اپنی خالہ ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہما کے گھر ٹھہرا تو اس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت پڑھیں، پھر دو رکعت اس طرح چھ دفعہ انہوں نے ذکر فرمایا، پھر وہ فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھا جبکہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں اس رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ رکعات پڑھی تھیں، تو لا محالہ ایک وتر آپ نے ایک الگ سلام کے ساتھ پڑھا تھا۔ 3

دعائے قنوت وتر میں ہاتھ اٹھانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں، البتہ قنوت نازلہ میں ہاتھ اٹھانے کا ذکر حدیث میں ملتا ہے۔

4 سلسلة الأحاديث الصحيحة ۳ ۹،

5 بخاری کتاب تقصیر الصلاۃ باب صلاۃ القاعد

1 مسلم کتاب صلوۃ المسافرین باب جواز النافلۃ قائما وقاعدا و فصل بعض الرکعۃ قائما و بعضھا قاعداً

2 مسلم صلاۃ المسافرین باب صلاۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی اللیل

3 بخاری کتاب الوضوء باب قراءۃ القرآن بعد الحدث وغیرہ، کتاب الأذان اذا قام الرجل عن یسار الامام فحولہ الامام الی یمینہ لم تفسد صلاتھما

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04